بچے کا نام "عبدان" رکھنا

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2972

تاریخ اجراء: 10 صفر المظفر 1446ھ/16 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اللہ پاک نے مجھے بیٹا عطا فرمایا ہے، ہم نے گھر والوں کے مشورے سے جو نام رکھا ہے وہ "عبدان" ہے، اس کا گوگل پر معنی دیکھا تو وہاں یہ ملا کہ یہ عبد سے نکلا ہے، معنی ہے: "عبادت گزار" شاید اس نام کے بارے میں گھر میں کچھ اختلاف ہو گیا ہے، جب ہم نے کسی مفتی صاحب یا ناموں والی کتاب کی طرف رجوع کیا تو اس نام کی طرف کوئی رجحان نہیں پایا، آپ بتائیں کہ کیا عبدان نام رکھ سکتے ہیں اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عبدان نام رکھنا بالکل جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ صالحین اور نیک لوگوں کا نام ہے جیسا کہ عبدان نام کے کئی معتبر، ثقہ، متقی محدثین کرام گزرے ہیں، اور حدیث پاک میں بھی نیک لوگوں کے ناموں پر نام رکھنے کا حکم ہے، لہذا عبدان نام رکھنا بالکل صحیح ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے "عبدان" رکھ لیں۔

تاریخ الاسلام للذہبی میں ہے "عبدان بن زرين بن محمد، أبو محمد الأذربيجاني، الدويني، المقرئ، الضرير. [المتوفى: 544هـ]۔۔۔ قالَ ابن عساكر: كان ثقة خيّرًا يسكن دويرة حمْد، ويصلي بالناس في الجامع عند مرض البدليسي" ترجمہ: عبدان بن زرین بن محمد، ابو محمد آذربائجانی دوینی مقری ضریر رحمۃ اللہ علیہ سن وفات 544 ہجری، ان کے بارے میں ابن عساکر نے کہا کہ ثقہ اور بہترین انسان تھے، دویرہ حمد میں بدلیسی کی بیماری ہونے کے وقت وہاں جامع مسجد میں لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ (تاریخ الاسلام، ج 11، ص 854، دار الغرب الإسلامي)

مختصر تاریخ دمشق میں ہے" عبدان بن محمد بن عيسى أبو محمد المروزي الحافظ الزاهد روى عن هشام بن عمار الدمشقي "ترجمہ: عبدان بن محمد بن عیسی ابو محمد المزوری، حافظ ہیں، زاہد ہیں۔ ہشام بن عمار دمشقی سے حدیث روایت کی ہے۔ (مختصر تاریخ دمشق، ج 15، ص 289، دار الفکر، بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة "ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے" قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن "ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخيار كم " ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2329، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم